

368879-کیا فطرانے میں چاول پرکا کر دیے جاسکتے ہیں؟

سوال

فطرانے میں اناج کچا دیا جائے گا یا پرکا کر؟ مثلاً: چاول کا وزن کب کرنا ہے؟ پرکا کر یا کچے چاولوں کا وزن معتبر ہوگا؟

پسندیدہ جواب

فطرانے میں کچا اناج بغیر پرکائے دیا جاتا ہے، اس کی دلیل سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فطرانے کے لیے ایک صاع کھجور، یا ایک صاع جوہر غلام، آزاد، مرد، عورت، چھوٹے اور بڑے مسلمان پر فرض کیا ہے، نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ فطرانہ عید نماز کے لیے جانے سے پہلے ادا کیا جائے۔" اس حدیث کو امام بخاری: (1503) اور مسلم: (984) نے روایت کیا ہے۔

اسی طرح صحیح بخاری: (1510) میں سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: "ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں عید الفطر کے دن ایک صاع کھانے کا دیا کرتے تھے۔ ابوسعید رضی اللہ عنہ مزید کہتے ہیں کہ: اس وقت ہمارا کھانا جو، منقہ، پنیر اور کھجور ہوا کرتا تھا۔"

اب جس کا صاع کے ذریعے ماپ کیا جاسکتا ہے وہ اناج ہے چنانچہ کچے ہونے کھانے کو صاع کے ذریعے نہیں ماپا جاتا، نیز نہ ہی اسے ذخیرہ کیا جاسکتا ہے، اس لیے پرکا ہوا کھانا فطرانے کے لیے ناکافی ہوگا۔

اسی طرح "الروض المربع"، ص 215 میں ہے کہ:

"فطرانے میں ایک صاع یعنی چارہ گندم، جو یا ان دونوں میں سے کسی کا آٹا یا ستودینا واجب ہے، ستونانے کے لیے پہلے انہیں بھونا جاتا ہے پھر اسے پیس دیا جاتا ہے۔ فطرانے میں آٹا یا ستودانوں کے وزن کے برابر ہوں گے۔ یا فطرانے میں کھجور، یا منقہ یا پنیر [جو کہ مکھن نکلی ہوئی پھانچھ سے بنایا جاتا ہے] کا ایک صاع ہوگا؛ کیونکہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ: "جب ہمارے درمیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے تو ہم فطرانے کے لیے ایک صاع گندم کا، یا ایک صاع جو کا، یا ایک صاع کھجور کا، یا ایک صاع منقہ کا، یا ایک صاع پنیر کا دیا کرتے تھے۔" متفق علیہ

فطرانے کے لیے افضل کھجور دینا ہے، اس کے بعد منقہ، پھر گندم، پھر جو چیز فقرا کے لیے زیادہ نفع بخش ہو، پھر جو، اس کے بعد ان دونوں کا آٹا، اس کے بعد دونوں کا بنا ہوا ستو، پھر پنیر۔ اگر مذکورہ پانچوں چیزیں موجود نہ ہوں تو کوئی بھی اناج جسے بنیادی غذا کے طور پر استعمال کیا جائے، یا کوئی بھی پھل جسے بنیادی غذا کے طور پر لوگ استعمال کریں، مثلاً: مکی، باجرہ، چاول، دال، اور خشک انجیر وغیرہ۔

فطرانے میں عیب دار اناج ناکافی ہوگا، مثلاً: کیڑا لگا ہوا ہو، یا اناج گھلا ہو، یا پرانا ہونے کی وجہ سے ذائقہ بدل چکا ہو۔ فطرانے میں روٹی نہیں دے سکتے؛ کیونکہ نہ تو اس کا ماپ ہوتا ہے اور نہ ہی اسے ذخیرہ کیا جاسکتا ہے۔ "ختم شد

خلاصہ کلام یہ ہوا کہ:

فطرانہ دیتے ہوئے کچے ہوئے چاول دینا فطرانے کے لیے ناکافی ہے، لہذا کچے چاول ہی فطرانے میں دئے جائیں۔

